فکرِ اعلیٰ

انقلاب یا ارتقا ہمیشہ قوت ہی کے اثر سے رونما ہوا ہے اور قوت ڈھل جانے کا نام نہیں ہے ڈھال دینے کا نام ہے، مڑجانے کو قوت نہیں کہتے موڑ دینے کو کہتے ہیں۔ دنیا میں کبھی نامردوں اور بزدلوں نے کوئی انقلاب پیدا نہیں کیا۔ جو لوگ اپنا کوئی اُصول، کوئی مقصدِ حیات، کوئی نصب العین نہ رکھتے ہوں، جو کسی بلند مقصد کے لیے کوئی قربانی دینے کا حوصلہ نہ رکھتے ہو، جن کو دنیا میں محض آسایش اور سہولت ہی مطلوب ہو، جو خطرات اور مشکلات کے مقابلے کی ہمت نہ رکھتے ہوں، جو ہر سانچے میں ڈھل جانے اور ہر دباؤ سے دب جانے والے ہوں ایسے لوگوں کا کوئی قابلِ ذکر کارنامہ انسانی تاریخ میں نہیں پایا جاتا۔ تاریخ بنانا صرف بہادر مردوں کا کام ہے۔ انھی نے اپنے جہاد اور قربانیوں سے زندگی کے دریا کا رُخ پھیرا ہے، دنیا کے خیالات بدلے ہیں، مناہج عمل میں انقلاب برپا کیا ہے اور زمانے کے رنگ میں رنگ جانے کے بجائے زمانے کو خود اپنے رنگ میں رنگ دیا ہے۔ میں ایک مجاہد کے ایسے ایمان کا طالب ہوں، ایسا دل مانگتا ہوں جو سمندر کی طوفانی موجوں کے مقابلے میں ٹوٹی ہوئی کشتی لے جانے پر بے جھجک آمادہ ہوجائے، ایسی روح مانگتا ہوں جو شکست کھانے اور سپر کا رکھ دینے کا تصور بھی نہ کرسکتی ہو، ایسی عزیمت مانگتا ہوں جو مادّی سہاروں سے قطعاً مستغنی ہو اور تمام سہاروں کے چھوٹ جانے پر بھی نہ ٹوٹ سکے، ایسا ارادہ مانگتا ہوں جسے کوئی طاقت اپنے راستے سے نہ ہٹا سکے۔

سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ

(عطیہ اشتہار)